بسم اللہ الرحمن الرحیم

غسل کے فرائض کتنے ہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ غسل کے کتنے فرائض ہیں؟

جواب

غسل کے تین فرض ہیں: (1) کلی کرنا۔ (2) ناک میں پانی ڈالنا۔ (3) پورے ظاہرِ بدن پر پانی بہانا۔

یعنی منہ کے اندر ہر حصے تک اور ناک کے نرم حصے تک پانی پہنچ جائے، نیز سر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے تلووں تک جسم کے ہر ظاہر حصے اور بالوں کی جڑوں تک اس طرح پانی پہنچے کہ بدن کا کوئی حصہ بال برابر بھی خشک نہ رہ جائے۔ اگر یہ تینوں فرائض مذکورہ طریقے کے مطابق ادا ہو جائیں تو فرض غسل ادا ہو جائے گا۔

الاختیار لتعلیل المختار میں ہے: "فرض الغسل: المضمضة، والاستنشاق، وغسل جميع البدن" ترجمہ: غسل کے فرض: کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، اور پورے بدن کو دھونا ہے۔ (الاختیار لتعلیل المختار، جلد 01، صفحہ 11، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے: "مذہب حنفی میں غسل کے تین فرض ہیں: کلی اور ناک میں پانی پہنچانا اور سارے بدن پر پانی ڈالنا۔ ہدایہ: فرض الغسل المضمضة والاستنشاق وغسل سائر البدن" غسل کے فرائض کلی کرنا، ناک میں پانی پہنچانا، اور سارے بدن پر پانی بہانا۔

(فتاوی رضویہ، جلد 27، صفحہ 605، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5361

تاریخ اجراء: 05 ربیع الاول 1448ھ/19 اگست 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net